بی جے پی کے لوگوں نے ملک میں آمریت پیدا کی

نریندر مودی بے روزگاری، تعلیم اور صحت پر نہیں ہندو، مسلم، بھینس اور منگل سوتر کے نام پر ووٹ مانگ رہے ہیں: کیجریوال

نئی دھلی/چندی گڑھ(ایس این بی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اور دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال نے بدھ کو چنڈیگڑھ میں تاجروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں کیجریوال کے ساتھ آپ کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر سندیپ پاٹھک، پنجاب کے کابینی وزیر اُمن اروڑا اور چنڈیگڑھ سے عام آدمی پارٹی کے امیدوار پون کمار نینگو بھی موجود تھے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے اروند کیجریوال نے تاجروں سے اپیل کی کہ وہ اس الیکشن میں عام آدمی پارٹی کی پنجاب کی تمام 13 سیٹوں جیتنے میں مدد کریں اور کہا کہ اگلی حال بھگونت مان کو مرکزی حکومت اور گورنر سے اکیلے لڑنا ہے، یہ 13 ایم پی ان کے ہاتھ مضبوط کریں گے اور ان کے ساتھ مل کر پنجاب کے حقوق کی جنگ لڑیں گے۔ کیجریوال نے کہا کہ آپ نے تمام پارٹیوں کو موقع دیا۔ آپ کے لیے کسی نے کچھ نہیں کیا اور نہ ہی کسی نے پارلیمنٹ میں پنجاب کے لیے آواز اٹھائی۔ جیتنے کے بعد ہر کوئی اپنے فائدے کے لیے مرکزی وزارت کے ساتھ ساز باز کرتا ہے۔ اس لیے اس بار عام آدمی پارٹی کو تمام 13 سیٹوں پر جتائیں۔ میں اور بھگونت مان اپنے ایم پی پر نظر رکھیں گے اور ان سے پنجاب کے لیے کام کرائیں گے۔ کیجریوال نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی آڑھتیوں کو دلال اور تاجروں کو چور کہتے ہیں۔ ہم آپ کو اپنی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح کسان اور مزدور ملک کی ترقی کے لیے اہم ہیں اسی طرح تاجر اور صنعت کار بھی اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ سب میرے لیے کتنے اہم ہیں اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ دہلی کے انتخابات ختم ہونے کے اگلے ہی دن میں سب سے پہلے فیروز پور پہنچا اور وہاں کے تاجروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ انہوں نے کہا کہ میں ایک سال پہلے پنجاب آیا تھا۔ اس وقت وزیراعلیٰ بھگونت مان اور میں نے جالندھر اور لدھیانہ، موہالی سمیت کئی شہروں میں تاجروں کے ساتھ کئی گھنٹوں تک میٹنگیں کیں اور میں نے خود ان کے تمام مسائل کو نوٹ کیا۔ میرے جانے کے بعد وزیراعلیٰ بھگونت مان نے کئی بار کاروباری میٹنگیں کیں اور اس کی بنیاد پر تاجروں کے بہت سے مسائل حل ہوئے اور کئی پرکام جاری ہے۔

کیجریوال نے کہا کہ ہماری حکومت بننے سے پہلے پنجاب میں انڈسٹری کی حالت بہت خراب تھی۔ تاجر ریاست چھوڑ کر دوسری ریاستوں جیسے راجستھان، مدھیہ پردیش، گجرات جا رہے تھے، لیکن پچھلے دو سالوں سے صنعتوں کا ریاست چھوڑنے کا رجحان ختم ہو گیا ہے اور آمد شروع ہو گئی ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ گزشتہ دو سالوں میں پنجاب میں نظم ونسق کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ کیجریوال نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی اور بی جے پی لیڈر انتہائی نااہل ہیں ڈوب چکے ہیں۔ امت شاہ نے پنجاب کے لوگوں کو دھمکی دی ہے کہ 4 جون کے بعد وہ پنجاب کی آپ حکومت کو گرا دیں گے اور وزیراعلیٰ بھگونت مان کو بنا دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے لوگ فراخ دل اور بہادر لوگ ہیں، وہ دھمکیاں برداشت نہیں کرتے۔ پیار سے مانگتے تو ایک دو ووٹ دے دیتے لیکن اب ایک سیٹ بھی نہیں ملے گی۔ اس بار پنجاب کے عوام آپ کی دھمکی کا ووٹ دے کر جواب دیں گے۔ کیجریوال نے کہا کہ یہ بھگوان کا کرم ہے کہ آپ نے عام آدمی پارٹی کو 92 ایم ایل اے دیے۔ اگر 60 ہوتے تو یہ لوگ اب تک حکومت گرا چکے ہوتے۔

کیجریوال نے کہا کہ وزیراعظم مودی کبھی کام کی بات نہیں کرتے، وہ ہمیشہ ذات، مذہب اور نفرت کی سیاست کی بات کرتے ہیں۔ مہنگائی، بے روزگاری، بھوک، غربت، تعلیم اور ادویات جیسے اہم مسائل کے بجائے وہ ہندو، مسلم، بھینس، بکری اور منگل سوتر کے نام پر ووٹ مانگ رہے ہیں۔ کیجریوال نے کہا کہ بی جے پی نے ملک میں آمریت پیدا کی ہے۔ 16 مارچ کو انتخابات کا اعلان ہوا اور مجھے 21 مارچ کو گرفتار کرلیا گیا، کیونکہ مودی کی ڈر تھا کہ اگر کیجریوال کو گرفتار نہ کیا گیا تو کیجریوال پورے ملک میں گھومیں گے، جس سے میری سٹیٹس کم ہو جائیں گی۔ اس لیے کیجریوال کو جیل میں ڈال دیا۔ یہ سپریم کورٹ کا شکریہ ہے کہ اس نے مجھے 21 دن انتخابی مہم چلانے کی اجازت دی جس کی وجہ سے میں آج آپ کے ساتھ ہوں۔

دہلی یونیورسٹی داخلہ 2024-25

داخلہ میں اسکورٹائی ہونے کی صورت میں 12ویں کے نمبر کو ملے گی ترجیح

نئی دھلی (ایس این بی) دہلی یونیورسٹی میں سیشن 2024-25 کے لیے اِنڈر گریجویٹ کورسز میں داخلہ 12 ویں نمبر کے بجائے کامن یونیورسٹی انٹری ٹیسٹ (سی یو ای ٹی) کے اسکور پر کیا جائے گا۔ اس لیے داخلہ امتحان یوای ٹی/اسکور کی بنیاد پر ہوگا، لیکن اگر میرٹ لسٹ میں 2 طالب علموں کے اسکور برابر ہوتے ہیں تو ایسے 2 طلبا کے اسکور کے علاوہ ان کے 12 ویں نمبر پر غور کیا جائے گا اور جس طالب علم کے نمبر دوسرے سے زیادہ ہوں گے اسے داخلے کی پیشکش کی جائے گی۔ واضح رہے کہ ڈی یو نے اپنے الحاق شدہ کالجوں میں داخلے کے لیے آن لائن درخواست کا عمل شروع کر دیا ہے۔ بدھ کو داخلے کے عمل کے تحت درخواستوں کے دور ان تھا۔ دہلی یونیورسٹی نے داخلے کے لیے جاری درخواست کے عمل میں درخواست دینے وقت انتہائی محتاط رہنے کو کہا ہے۔ ڈی یو نے کہا کہ اس نے طلبا سے کہا ہے کہ وہ درخواست دیتے وقت اپنے 12 ویں کے نمبر کو بہت احتیاط سے بھریں، کیونکہ سی یو ای ٹی کے اسکور میں 2 طلبا کے درمیان ٹائی ہونے کی صورت میں 12 ویں نمبر پر غور کیا جائے گا۔

یونیورسٹی نے کہا ہے کہ ایک بار درخواست فارم میں ذاتی پروفائل، ذات اور جنس وغیرہ کو بھر دیا جائے تو اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی ہے۔ آن لائن درخواست میں طلبا کو تجویز کردہ دستاویزات کو صرف مقررہ فارمیٹ میں اپ لوڈ کرنا ہوگا۔ اگر دستاویز نہیں ہے یا ایسی صورتحال میں درخواست گزار طلبا کو اس کے لیے کوئی وقت نہیں ملے گا، کیونکہ حلف نامہ دے کر سرٹیفکیٹ اپ لوڈ کرنے کا کوئی انتظام نہیں ہوگا۔ طلبا سے کہا گیا ہے کہ وہ دوسرے مرحلے میں کالج اور کورس کے انتخاب کو بھرتے وقت بہت محتاط رہیں۔ طلبا کو یہ کالج اور کورس کی ترجیحات کو سوچ سمجھ کر بھرنا ہوگا۔ ترجیح بھرنے کے بعد، بعد میں اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔ دریں اثنا گزشتہ سال ملک میں پہلی بار ڈی یو نے یتیم طلبا کے لیے بھی ریزرویشن کا انتظام کیا تھا۔ رجسٹرار نے کہا کہ سی یو ای ٹی اسکور کی بنیاد پر انڈر گریجویٹ کلاسز میں تقریباً 71 ہزار نشستوں پر قبل 79 کورسز میں داخلے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 69 کالجوں اور شعبہ جات کے بی اے کورسز میں کل 183 سیٹیں دستیاب ہیں۔

طالب علم کے قتل کیخلاف جے این یو میں اے بی وی پی کا احتجاج

نئی دھلی (ایس این بی) اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد نے بدھ کو جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے سابرمتی ڈھابہ پر مظاہرہ کیا اور آل انڈیا اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا پتلا جلایا۔ اے بی وی پی کا یہ مظاہرہ پڈنہ میں آسا کارکن چندن کی قیادت میں آسا کارکنوں کے ذریعہ ایک طالب علم ہرش کے قتل کے خلاف منعقد کیا گیا تھا۔ احتجاج کے دوران اے بی وی پی کے کارکنوں نے ایک محفوظ اور تشدد سے پاک کیمپس کا مطالبہ کیا اور ہرش کے قتل کی سخت مذمت کی اور قصوروار آسا کارکنوں کے خلاف سخت ترین تعزیری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اے بی وی پی کے ارکان نے اس واقعہ کو مجہولی اقدار اور طلبا کی تحریکوں پر حملہ قرار دیا اور تمام طلبا کی حفاظت کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ طلبا کی حفاظت سے متعلق اس مظاہرے میں اے بی وی پی کے کارکنوں کے ساتھ جے این یو کے دیگر طلبا نے بھی ضمیر ظاہر کرتے ہوئے حصہ لیا۔ احتجاجی مظاہرے میں طلبا نے آسا کے خلاف نعرے لگائے اور مقتول طالب علم کو انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔

صارفین کی عدالت نے گرمی کے باعث سماعت ملتوی کی

نئی دھلی (ایس این بی) ایک صارف عدالت نے گزشتہ ہفتے عدالت کے رو م میں ایئر کنڈیشن یا کولنگ کی سہولیات کی دستیابی پر سماعت ملتوی کر دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ درجہ حرارت 40 ڈگری سلسیس سے زیادہ ہے اور ایسے حالات میں کارروائی موثر طریقے سے چلانا مشکل ہے۔ انہوں نے اپنے آرڈر کی کاپی سکریٹری کم کمشنر کو بھیجنے کی بھی ہدایت کی۔ عدالت کے چیئرمین سریش کمار گپتا اور رکن ستیرانی کور دمیش چندیا دوی نے کہا کہ دہلی رومز اور اسی طرح کی دیگر بنیادی سہولیات میں بھی پانی کی کمی ہے۔ عدالت کے رو م میں تو نہ ایئر کنڈیشنر ہے اور نہ ہی کولر۔ درجہ حرارت 40 ڈگری سلسیس سے زیادہ ہے۔ عدالت کے رو م میں شدید گرمی ہے جس کی وجہ سے پسینہ آ رہا ہے۔ دلائل سننا مشکل ہے۔ ان حالات میں سننا مشکل ہے۔ کہتے ہوئے جج نے کیس کی سماعت 21 مئی تک ملتوی کر دی۔

لوٹ کی واردات میں مفرور مجرم کو کرائم برانچ نے پکڑا

نئی دھلی(ایس این بی) دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے ایک مجرم کو گرفتار کیا ہے جو حال ہی میں بیرونی دہلی کے علی پور علاقے میں لوٹی ڈکیتی کے سلسلے میں مفرور تھا۔ ملزم کی شناخت منوج عرف شیرا کے طور پر کی گئی ہے، جو دہلی کے سوور پ نگر کا رہنے والا ہے، اصل میں اتر پردیش کے پرتاپ گڑھ کا رہنے والا ہے۔ کیس کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے ڈی سی پی اسٹیشن کمار نے بتایا کہ یہ ملزم پہلے ہی ڈکیتی، لوٹ کھسوٹ اور چوری کی 15 وارداتوں میں ملوث ہے، اسکے خلاف دہلی کے مختلف تھانوں میں ایف آئی آر درج کی گئی ہیں، وہ تقریباً 2 سال قبل علی پور تھانے کے تحت ڈکیتی کی ایک واردات میں مفرور تھا، بعد ازاں انہیں عدالت نے مفرور کی قرار دیا تھا۔ اسکے علاوہ کیرتی نگر اور ہریانہ کے سونی پت کے مختلف معاملات میں دہلی پولیس اور ہریانہ پولیس نے کو مفرور ملزم کو تلاش کر رہی تھی۔ کرائم برانچ کو اس ملزم کے بارے میں خفیہ اطلاع ملی تھی۔ اطلاع ملنے پر پولیس ٹیم نے چھاپہ مار کر ملزم کو گرفتار کرلیا، پوچھ گچھ کے دوران انکشاف ہوا کہ وہ 2009 میں دہلی آگیا تھا، یہاں اس نے پہلے کیپٹو پرسنیلز کا کام کیا اور بعد میں ڈرائیور بن گیا، مزید پیسے کمانے کیلئے اس نے چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں شروع کر دیں۔

کارپوریشن کا پانی جمع ہونے کے مسائل سے نمٹنے کیلئے مانسون کا جامع ایکشن پلان تیار

پہلے مرحلے میں کیچڑ ہٹانے کا 70 فیصد کام مکمل کرنے کا دعویٰ ❖ پانی بھرنے کے واقعات کی نگرانی کے لیے کنٹرول روم جیسے اہم نکات پر خصوصی زور

نئی دھلی (ایس این بی) میونسپل کارپوریشن آف دہلی (ایم سی ڈی) نے آئندہ برسات کے موسم میں پانی جمع ہونے کے مسائل سے نمٹنے کے لیے ایک جامع مانسون ایکشن پلان تیار کیا ہے۔ اس میں نالوں کی بروقت صفائی، پانی بھرنے کے باعث اسپاٹ کی نشاندہی اور کنٹرول رومز کی تشکیل اور پانی بھرنے کے واقعات کی نگرانی کے لیے ٹیموں کی تشکیل جیسے اہم نکات پر خصوصی زور دیا جائے گا۔ کارپوریشن حکام کا کہنا ہے کہ اس میں مختلف محکموں کے درمیان تال میل کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ کارپوریشن مانسون سے قبل اپنے دائرہ اختیار میں تمام نالوں کی صفائی کے ہدف کو پورا کرنے کے لیے جنگی بنیادوں پر کام کر رہی ہے۔ صفائی کا 70 فیصد کام کا میابی سے مکمل کرلیا گیا ہے۔ 15 جون سے پہلے ڈی سیلٹنگ کے پہلے مرحلے کو مکمل کرنے کی تیاریاں کر لی گئی ہیں۔ بیشتر نالوں سے کچرا نکالنے کا کام آؤٹ سورسنگ کے ذریعے کیا جا رہا ہے۔ مانسون کے دوران ہیڈ کوارٹر کی سطح کے ساتھ ساتھ تمام 12 زونز میں کنٹرول رومز کام کرتے رہتے ہیں۔ کارپوریشن کے ڈپٹی کمشنر سیت تمام علاقائی سربراہان کو بارش کے موسم میں الرٹ رہنے اور مسائل کی فراہمی اور گملے کی تعیناتی کے حوالے سے فوری کارروائی کرنے کو کہا گیا ہے۔ وارڈ کی سطح پر ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ان میں جے ای انجارج، حالہ ورکس بنیاد اور وارڈ سینٹر شامل ہیں۔ جے ای اسٹور پوائنٹوں میں مناسب افرادی قوت دستیاب ہو گی، تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں پانی جمع ہونے کے مسئلے سے نمٹا جا سکے۔ تمام زونز کی طرف سے تفصیلی ڈیوٹی رسٹر تیار کرلیا گیا ہے۔ شکایت پر کارروائی کے لیے مشیری کے ساتھ ضروری عملہ بھی تعینات کر دیا گیا ہے۔ مانسون کے موسم میں تمام مستقل پمپنگ اسٹیشنوں پر 2437 عملہ دستیاب ہوگا۔ کل مستقل پمپ 72 اور عارضی پمپ 465 ہیں۔ ہر کارپوریشن زون سطح پر ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جن کے پاس اپنے علاقے میں پانی جمع ہونے کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے کافی پمپ موجود ہیں۔ پمپوں کی دیکھ بھال اور پمپنگ اسٹیشنوں پر سب ویلوں کی صفائی کا کام مانسون کے آغاز سے قبل مکمل کرلیا گیا ہے۔

آگ لگنے کی روک تھام کیلئے دہلی میونسپل کارپوریشن کی صحت مراکز کو ایڈوائزری جاری

نئی دھلی (ایس این بی) دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) نے صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات میں آگ لگنے کے واقعات کو روکنے کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں ان سے کہا گیا ہے کہ وہ آگ بجھانے والے آلات کا معائنہ کریں، بجلی کے بوجھ کا آڈٹ کریں اور انتہائی نگہداشت کے یونٹوں (آئی سی یو) میں خودکار چھڑکاؤ کی تنصیب کریں۔ ڈی سی بدایات کا کارروائی کی رپورٹ پیش کریں۔ یہ ایڈوائزری سنیچر کی رات شرقی دہلی کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں لگنے والی آگ میں سات نوزائیدہ بچوں کی موت کے بعد منظر میں جاری کی گئی ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام مراکز صحت کے انچارج سے کارروائی کی رپورٹ پیش کرنے کو کہا ہے۔ ایم سی ڈی کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری کے مطابق صحت کے مراکز کو آگ بجھانے کے آلات جیسے ہائیڈرنٹس اور الارم کا باقاعدگی سے معائنہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ تمام آلات کام کر رہے ہیں۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ تعیرات اور سجاوٹ میں استعمال ہونے والے مواد کی جانچ کی جانی چاہیے تاکہ آتش گیر مادوں کی شناخت کی جا سکے اور ان کی جگہ آگ سے بچنے والے مواد سے پر کی جا سکے۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ ہسپتالوں اور نرسنگ ہوم کے ایمرجنسی ایگزٹ کے ساتھ ایمرجنسی لائٹس اور ہدایت بورڈ لگائے جائیں تاکہ اسپتالوں اور دیگر صحت کی دیکھ بھال کے مراکز میں آتشزدگی کے واقعات کو روکا جا سکے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ صحت مراکز کو آگ سے تحفظ کے آلات کو برقرار رکھنے اور جانچنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انہیں یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ برقی لوڈ کا آڈٹ کرایا جائے تاکہ یہ حفاظتی معیارات پر پورا اترے اور انڈین سٹینڈرڈ الیکٹریسٹی کوڈ-2023 کے مطابق اور لوڈ کے مسائل پیدا نہ کرے۔ کارپوریشن نے ان اسپتالوں سے کہا کہ وہ سگریٹ نوشی نہ کرنے کی سخت پالیسی پر عمل کریں جہاں آکسیجن ٹینک رکھے جاتے ہیں اور پاپ سے آکسیجن کی فراہمی کی صورت میں، اور گرمی سے متعلقہ ذرائع کو کنٹرول کرنے کیلئے۔ کارپوریشن نے اسپتالوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ تمام ہنگامہ آرائی کو روکنا اور چھڑکاؤ کا سامان نصب کریں جن میں آگ بجھانے کی نلی یا دوسرا آپریشن چیمبر شامل ہیں۔ انہوں نے انہیں آگ کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے انخلا کا ایک جامع منصوبہ اور معیاری آپریٹنگ طریقہ کار تیار کرنے اور اس پر عمل درآمد کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔

رفح کیمپ پر اسرائیلی بمباری کی مذمت

نئی دھلی (پریس ریلیز) محمد سلیم اللہ خاں (امیر حلقہ، جماعت اسلامی ہند بدھ کی) رفح شہر کے ایک کیمپ میں تیلم بے گھر شہریوں پر اسرائیل کی وحشیانہ بمباری کو غیر انسانی قرار دیتے ہوئے سخت مذمت کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی دفاعی فورسز نے عارضی پناہ گزینوں کے خیموں پر وحشیانہ حملہ کیا جنکیہ محفوظ علاقہ (سیف زون) کے طور پر نشان زد تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "نتانیاہو اسرائیلی حکومت کے سربراہ نیتن یاہو نے بین الاقوامی عدالت انصاف کے فیصلوں کو تسلیم کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ وہ بچوں پر بمباری کر رہا ہے اور بین الاقوامی قوانین کی ذرہ برابر بھی پرواہ نہیں کر رہا ہے۔ اسرائیل غزہ کے بے گھر شہریوں پر حملے کرکے مسلسل جنگی جرائم کا ارتکاب کرتا آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ" غزہ میں دہشت گرد اسرائیلی فوج کی جانب سے قتل عام اس صدی کی سب سے ہولناک قتل عام ہے جس نے بشر کے مظالم کو بھی شرما دیا ہے۔ افسوس ہے کہ اقوام متحدہ اسرائیل کے ان مظالم کو روکنے میں ناکام رہی ہے۔ امریکہ اور یورپ بھی خاموش تماشائی بنکر اس ظلم وستم کے حامی و مددگار بنے ہوئے ہیں۔ ہم اقوام متحدہ اور عالمی برادری سے پُر زور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس شرمناک اجتماعی قتل عام کو روکنے کے لئے فوری موثر اقدام کریں۔ جنگ بندی کو یقینی بنائیں اور آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کو عملی جامہ پہنا ئیں۔

امائمہ اور مؤذنین کیلئے 'مفت کمپیوٹر کورس' میں داخلے کا اعلان

نئی دھلی (پریس ریلیز) آئیڈیل ریلیف ٹرسٹ نے جامعہ نگر کے امام اور مؤذن صاحبان کے لیے مفت کمپیوٹر کورس کے دوسرے بیچ میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ پہلے بیچ کی کامیابی کے بعد اب دوسرا بیچ شروع ہونے جا رہا ہے۔ گزشتہ دنوں پہلے بیچ کو آئی ایس ٹی سی میں منعقد ایک تقریب میں سرٹیفکیٹ تقسیم کی گئی تھی۔ اس کورس کے پہلے بیچ میں 32 افراد نے رجسٹر کرایا تھا اور 20 افراد نے اپنی ٹریننگ مکمل کی تھی۔ آئیڈیل ریلیف ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عارف ندوی نے بتایا کہ جس دل چسپی سے پہلے بیچ نے ٹریننگ لی ہے اس سے ہمیں حوصلہ ملا ہے۔ اب یہ ہمارا ایک مستقل پروگرام ہے گا۔ اس ٹریننگ کے ذریعے امام اور مؤذن صاحبان ٹیکنالوجی سے جوڑنے کا کام کر رہے ہیں۔ آج کمپیوٹر کی بنیادی ٹریننگ ہر فرد کی ضرورت بن چکی ہے تو ہمارے علماء کے یہوں دور ہیں۔ ڈاکٹر عارف ندوی نے بتایا کہ بہت جلد یہ پروگرام شمال مشرقی دہلی میں وژن مارڈونی سینٹر برج پوری پر بھی شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ امام اور مؤذن صاحبان کے لیے یہ کورس بالکل مفت ہے جگ خواہش مند حضرات ابوالفضل جامعہ نگر واقع نوویشن ہیڈ اسکل ٹریننگ سینٹر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

آئی پی یونیورسٹی میں غذائیت سے متعلق آگاہی سیشن

نئی دھلی (ایس این بی) آئی پی یونیورسٹی نے غذائیت اور خوراک سے متعلق آگاہی سیشن کا انعقاد کیا۔ اس سیشن سے خطاب کرتے ہوئے، مسوری اسکول آف ڈینٹل سائنس اینڈ اورل ہیلتھ، امریکہ کی وائس ڈینٹ ڈاکٹر یوتم جین نے کہا کہ تمیں خوراک اور غذائیت کے درمیان فرق کو سمجھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ متوازن طرز زندگی سے ذیابیطس اور بلڈ پریشر جیسی بیماریوں سے بچایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اپنے ایوریسٹ میں کیمپ میں گا ایک ویڈیو وقعہ سناتے ہوئے کہا کہ جب انہوں نے وہاں موجود بچوں کو فاسٹ فوڈ دینے کی کوشش کی تو ان کے والدین نے انکار کر دیا۔ اس کا استدلال تھا کہ یہاں ڈاکٹر کہاں سے ملے گا۔ اس لیے ہم کھانے پینے پر پہیز کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بھی اس سے سیکھنا چاہیے۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر شری پرکاش ورما نے کہا کہ کورونا کے بعد لوگ اپنی صحت کے بارے میں بیدار ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھانے پینے کی عادات کا براہ راست تعلق صحت سے صدیوں سے رہا ہے۔ اس موقع پر انٹرنیشنل کالج آف ڈینٹسٹ کی صدر ڈاکٹر میرا ورما اور جنرل سکریٹری ڈاکٹر گوکیش ٹکاریہ بھی موجود تھے۔

ترجمہ نگاری کبھی بھی تخلیقی ادب کی ہم پلہ نہیں ہوسکتی

شعبہ عربی دہلی یونیورسٹی میں ڈاکٹر عدنان عبدالحمید کاظم کا اظہارِ خیال

نئی دھلی(پریس ریلیز) عربی زبان کا شمار دنیا کی بڑی زبانوں میں ہوتا ہے۔ انگریزی اور فرانسیسی زبان کے بعد عربی دنیا کی تیسری بڑی زبان ہے۔ اس زبان کے بولنے اور جاننے والے دنیا کے بہت بڑے حصہ میں پائے جاتے ہیں۔ عربی زبان کا سیکھنا اور اس کی لسانی تشبیہ وفراز کا جاننا قرآن کریم کو سمجھنے کے لیے ناگزیر ہے، عربی زبان سے ناآشنا رہتے ہوئے ہم اللہ کی کتاب کو مکمل طریقے سے سمجھ نہیں سکتے ہیں، اسی وجہ سے قرآن کریم میں متعدد جگہوں پر فرمان خداوندی ہے کہ: ہم نے قرآن کو مبیّنۂ عربی زبان میں نازل کیا ہے، عربی زبان نے جدید کتابوں کے تقاضوں کو پورا کیا ہے اور اپنے دامن کو نئی تعبیرات سے آراستہ کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار اردن کی آل بیت یونیورسٹی کے استاذ اور بلاغیات ڈاکٹر عدنان عبدالحمید کاظم نے شعبہ عربی دہلی یونیورسٹی میں منعقد ایک خصوصی لیکچر کے دوران کیا۔ انھوں نے غیر عربی زبانوں بالخصوص قرآن کی زبان ہونے کی حیثیت سے عربی زبان سیکھنے کی اہمیت ومعنویت کے موضوع پر اپنے لیکچر کے دوران ترجمہ نگاری کو ایک زبان کے علمی ورثے اور تہذیبی وثقافتی سرمایہ کو دوسری زبان میں منتقل کرنے کا ایک موثر ذریعہ بتاتے ہوئے کہا کہ ترجمہ نگاری بھی کبھی تخلیقی ادب کی ہم پلہ نہیں ہوسکتی۔ اصل متن کے معانی ومفاہیم کو تمام تشبیہ وفراز کے ساتھ دوسری زبان میں منتقل کرنا تقریباً ناممکن ہے، چنانچہ ناقدین نے ترجمہ کو ایک سعی نامشکور قرار دیا ہے۔ اس سے قبل مہمان خصوصی کا تعارف کراتے ہوئے صدر شعبہ پروفیسر سید حسنین اختر نے کہا کہ ڈاکٹر عدنان عبدالحمید فرخج، الاعتیش، انگریزی اور ان کی مادری زبان عربی کے ماہر ہیں نیز یہ ان زبانوں میں ترجمہ نگاری پر قدرت رکھتے ہیں اور ان کے متعدد تراجم منظر عام پر آچکے ہیں، مزید یہاں قرآنی علوم بالخصوص قرآنی لسانیات پر ان کی گہری نگاہ ہے۔ خوطب کے شعبہ عربی دہلی یونیورسٹی وقتاً فوقتاً اہم عرب کے اسکالرز کو مدعو کرتا رہتا ہے، تاکہ اساتذہ اور طلبا ان کے افکار وخیالات سے مستفید ہوسکیں۔ مذکور پروگرام بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر مجیب اختر نے کی جبکہ شکریہ کے فرائض سابق صدر شعبہ عربی پروفیسر تبسم آلحسن اختر نے انجام دیے۔ پروگرام میں شعبہ کے دیگر اساتذہ ڈاکٹر اصغر محمود، ڈاکٹر احمد اقبال، ڈاکٹر ابوتراب، محمد اسامہ اور یونیورسٹی کے دیگر شعبوں اور دارالشریعہ وقانون کے اساتذہ ڈاکٹر احمد امتیاز اور ڈاکٹر اٰل وغیرہ بھی شریک رہے۔ شعبہ کے اسکالرز اور طالبات بڑی تعداد میں پروگرام میں شرکت کی اور فاضل مقرر کے لیکچر کو بغور سنا۔ سوال وجواب سیشن میں بھر پور حصہ لیا۔ شعبہ کے اسکالرز میں مظفر نگر کے ولی، ابو الاعلیٰ سبحانی محمد عارف، عبدالطاہر وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

فلم 'ہمارے 12' کی ریلیز پر پابندی لگانے کا مطالبہ

نئی دھلی (ایس این بی) آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے صدر ذیشان فیروز ایڈوکیٹ نے 'ہمارے 12' نام کی فلم کے ٹریلر پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک جہالت پر مبنی اور شرانگیز فلم ہے جو مسلمانوں کو بدنام کرنے اور نفرت پھیلانے کے ارادے سے بنائی گئی ہے۔ صدر مشاورت نے فلم ستمبر بورڈ آف انڈیا کے نام خط لکھ کر اس فلم کی ریلیز پر فی الفور پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ 7 جون کو ریلیز کی جانے والی یہ فلم اسلام، مسلمان مسلم خواتین اور ہندوستانی مسلم سماج کو بدنام کرنے کے لیے بنائی گئی ہے۔ جس کے خلاف ایکشن لینا ضروری ہے تاکہ اس قضیے کی بروقت سرکوبی کی جا سکے۔ صدر مشاورت نے ملک کے انصاف پسند شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اس فلم کے پروڈیوسر کو ایک خاص مذہبی طبقے کے خلاف نفرت پھیلانے کی اجازت ہرگز نہ دیں۔ سماج کے امن کو تباہ کرنے کے پیسہ کمانے کی حوصلہ افزائی کی گئی تو یہ لعنت وبا کی صورت اختیار کر لے گی۔ انھوں نے کہا کہ نفرت کی تجارت ملک کو تباہ کرنے کی سازش کا حصہ ہے۔

ویلکم علاقہ میں نوجوان کا گولی مار کر قتل

نئی دھلی(ایس این بی) شمال مشرقی ضلع میں ویلکم تھانہ کے تحت ایک نوجوان کی بدمعاشوں نے دن دہاڑے گولی مار کر ہلاک کردیا جس سے علاقے میں خوف ودہشت کا ماحول ہے۔ یہ سنسنی خیز واردات اہلاوت بلند کیسر نگر 33 فٹ روڈ پر بدمعاش نے انجام دی۔ مقتول کا نام سورج (32) دلدرام نواس 254 جی نمبر 16، ہرش وہار کا رہنے والا تھا۔ ایسا ہے اوتل کی فنگ پالش کا ایک کیمونا پٹ کیسر نگر، 33 فٹ روڈ پر چلا رہا ہوئے اس پر 4 راؤنڈ گولی چلا دی جس کے بعد اسے اسپتال لے جایا گیا اور وہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے اس قتل کو آپسی رنجش بتایا ہے اور ملزمان کی شناخت وان کی گرفتاری کیلئے کوششیں جاری ہیں۔ ویلکم پولیس نے معاملہ درج کرلیا ہے۔ مزید تحقیقات جاری ہے۔

مولانا محمد یوسف خاں کے انتقال پر اظہار تعزیت

نئی دھلی (پریس ریلیز) جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی و ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی نے جمعیۃ علماء ہند کے سابق ناظم دفتر مولانا محمد یوسف خاں قاسمی کے سانحہ ارتحال پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا ہے۔ مولانا موصوف دارالعلوم دیوبند کے قدیم فاضل تھے۔ آبائی وطن فرید پور میرٹھ یوپی تھا، ان کی عمر تقریباً 80 سال تھی۔ اس سے قبل وہ انڈین آرمی میں نائب صوبہ دار اور امامت کی ذمہ داری پر مامور تھے۔ سبکدوش ہونے کے بعد دفتر جمعیۃ علماء ہند سے وابستہ ہوئے، جہاں وہ ناظم مجلس اور ناظم دفتر جمعیۃ علماء ہند مقرر ہوئے۔ اپنی شرافت طبع، اصول پسندی، سادگی اور ایمانداری کی وجہ سے معروف تھے۔ جمعیۃ علماء ہند کے سابق صدر امیر الہند مولانا قاری سید محمد عثمان منصور پوری کے ساتھ ترابط قلب علمی سے بہت گہرا تعلق تھا۔ اسی طرح جمعیۃ علماء ہند کے سابق نائب صدر اور سابق استاذ دارالعلوم دیوبند مولانا ریاست علی بجنوری سے بھی انس ومحبت اور عقیدت کا تعلق رکھت